ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
حسب فرمائش حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۵۱
۱۳۵۵ھ
حمد باری
۱۹۳۶ء
باہتمام نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفر لہ اللہ الوہاب
در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد
ہر قسم کی عمدہ و سستی کتابیں ملنے کا پتہ:- حاجی محمد سعید تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التماس مؤلف

بعد حمد اور درود ختم الانبیا کہتا ہے مدہوش ساغر بے شعوری عبدالسمیع[1] رامپوری کہ جسوقت جناب شیخ صاحب عالی مناقب والا مناصب زر نثار گہر بخش جناب شیخ الٰہی بخش صاحب کے چھوٹے بھائی حقیقی یعنی جناب حاجی الحرمین الشریفین حافظ کلام رب المشرقین واجب التعظیم جناب حاجی حافظ عبدالکریم صاحب کے فرزند ارجمند سعادت گزین وحید الدین نے فارسی پڑھنے کی طرف طبیعت رجوع کی اور خالق باری شروع کی تو اس کتاب کے بعض الفاظ پنجابی اور سنسکرت وغیرہ اسکی سمجھ مین نہ آتے تھے بلکہ اور خلجان طبیعت بڑھاتے تھے پھر دیکھا تو سب مکتبون مین لڑکونکا یہی حال ہے اُن الفاظ متروک الاستعمال کا سمجھنا اشکال ہے تب مین نے اس نظر سے کہ مبتدیون کو فائدہ تام اور رفاہ عام ہو بیان لغات مین یہ رسالۂ منظوم مختصر لکھا اور ترجمہ مین الفاظ اُردو مروجہ عام کا لکھنا مد نظر رکھا اور جو فارسی یا عربی ایسے تھے کہ بے تکلف ہر کسی کی سمجھ مین آتے تھے مین نے اُن الفاظ کا ترجمہ ہندی نہین لکھا اور ہر چیز کی ایک ایک دو دو فارسی لکھنے پر اسلیے اکتفا کیا کہ زیادہ بھرتی لغات کی نو آموز بچونکے حق مین خوب نہین بلکہ بچہ نبر کیا منحصر طول کسی نثر کو مرغوب نہین اور واضح ہو کہ وقت تالیف رسالۂ ہذا چند نسخ معتبرہ صحیحہ فن لغت کے مثل صراح

[1] یہ وہی عبدالسمیع صاحب ہین جنھون نے کتاب انوار ساطعہ لکھی تھی اور اسکی تردید مین براہین قاطعہ لکھی گئی جو منظر اور قابل دید ہے

وانفس وبرہان قاطع وغیاث اللغات ونفائس اللغات اس عاجز کے پیش نظر رہتے تھے
اور بعض الفاظ مخزن وبحر الجواہر وسراج اللغات وکشف اللغات سے بھی تحقیق کر کے
لکھے جاتے تھے اور جس مقام پر اہل لغت مین باہم اختلاف تھا مین نے وہ لکھا جو میرے
نزدیک امر محقق اور صاف تھا پس اگر کوئی بات کسی کتاب لغت مین میرے برخلاف مذکور ہوگی
تو دوسری کتاب مین میری تصدیق وتائید بھی بالضرور ہوگی اور حواشی[۱] رسالۂ ہذا مین بعض جگہ تو
لغات عربی وفارسی کی تحقیق وتنقیح ہے اور بعض جگہ بباعث اختلاف السنہ شہر وقصبات
کے الفاظ ہندی کی تشریح وتوضیح ہے اگر کسی صاحب کو لفظ محررۂ راقم مین شبہہ و
اشکال ہو یا غلط نگاری کا خیال ہو تو اُن کو مناسب بلکہ لازم وواجب ہے کہ فقط ایک
آدھ کتاب دیکھکر مجھکو تیر ملامت کا نشانہ نہ بناوین بلکہ اولاً حواشی رسالۂ ہذا کو کہ غالباً رافع
اشکال ودافع قیل وقال ہین ملاحظہ فرماوین پھر چند کتب لغات معتبرہ صحیح الکتاب کے
دیکھنے مین ہمت لگاوین انشاء اللہ تعالیٰ اپنے شبہہ کا جواب اور اِس عاجز کو براہ صواب
پاوینگے آئندہ انسان خطاوار ہے بھول چوک اس کا قدیمی شعار ہے مجھکو بھی اپنے
سہو ونسیان کا اقرار ہے اب مین بھی وہی کہتا ہون جو بزرگان باستین سے
یادگار رہے ؎

بدو رادور گر یابد خطائے	نیارد بر سرِ من ماجرائے
غرض نقشیست کز ما یاد ماند	کہ ہستی را نمی بینم بقائے
بماند سالہا این نظم وترتیب	زما ہر ذرۂ خاک اُفتد بجائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت	کند در حال این مسکین دعائے

اب سمندِ خامہ وادی مدعا نگاری مین تند خرام ہے ناظرین رسالۂ ہذا کو ہمارا سلام
ہے حررہ احقر عبد السمیع رامپوری فقط

[۱] ان سب حواشی کو چھاپہ خانہ والون نے بالکل غلط اور مسخ کر دیا تھا احقر نے بڑی محنت اور کوشش
سے حتی الامکان صحیح و درست کر دیا ہے فقط ۱۲ محمد منیر عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد باری لکھ کے اور نعتِ رسولؐ
ہے خدا اللہ پیغمبر رسولؑ
ہے خلیفہ نائب اور قائم مقام
پیشوائے دین کو جانو امامؑ
رہنما ہادی ومرشد شیخ پیر
علم مولیٰ ہو جسے ہے مولویؑ
جو خدا کے دوست ہین وہ ہین ولی
قبلہ وہ رخ ہو عبادت مین جدھر
سجدہ ماتھا ٹیکنا۔ جھکنا رکوع
سُبحہ تسبیح اور مصلّے جانماز
گرد اک شے کے پھرے یہ ہے طواف
کہتے ہین روزہ کو صوم اے ذی شعور
نیک کامون کی جزا سمجھو ثواب

جو لکھے بیدل کرو دل سے قبول
ہے صحابی جسکو ہو صحبت حصول
اہل بیت اور اہل ہے کنبا تمام
بوحنیفہ جیسے ہین عالی مقام
جیسے حضرت غوث اعظم دستگیر
جیسے حضرت مولوی معنوی
جو گناہون سے بچین۔ ہین متقی
کعبہ ہے بیت الحرام اے باخبر
عبد بندہ عاجزی کرنا خشوع
ہے عبادت بندگی اے پاکباز
بیٹھو اک گوشہ مین یہ ہے اعتکاف
جان لے کھانا سحر کا ہے سحور
اور سزا بد کام کی جانو عذاب

لہ صحابی لغت مین کہتے ہین آپکے دوست یا صحبتی کو اور اہل حدیث اُنکو صحابی کہتے ہین جو حالت ایمان مین حضرت کی صحبت سے مشرف ہوا اور خاتمہ بھی اُنکا ایمان پر ہو کذا فی کتب اصول الحدیث ۱۲ منہ سلہ حضرت ابو حنیفہ کو امام اعظم کہتے ہین یعنے سب امامون سے بڑے اکثر اقالیم مین انکا مذہب مقبول اور رائج ہے مثل بلاد روم و ہندو سندھ و ماوراالنہر و سمرقند اور گزرے جمیع سلاطین روم و شام اور ماوراالنہر اور ہند و سندھ کے انکے مذہب پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۲ سلہ مولوی منسوب ہے مولا کی طرف چنانچہ صاحب صراح نے تحقیق لفظ مولی مین لکھا ہے والنسبۃ الیہ مولوی الف مولا کا بوقت الحاق یاے نسبت کے واؤ ہو گیا بقاعدہ صرف ۱۲ سلہ نام انکا مولوی جلال الدین رومی ہے قدس سرہ آپکی مثنوی چھ دفتر کی عجیب و غریب مشہور ہے ۱۲ منہ سلہ شامی مین ہے ہو لغۃ اللبث ای الی موضع کان اور اصطلاح فقہ مین اعتکاف بیٹھنا مسجد مین ہے خاصۃ الاغیرہ ۱۲ منہ

ہے سقر دوزخ تو جنت ہے بہشت — سجدہ گہ مسجد ہے بتخانہ کنشت

فصل دربیان آسمان و متعلقات آن

آسمان ہے چرخ گردون اور فلک — تارا اختر ہے فرشتہ ہے ملک

تارے جو پھرتے ہین خود سیارہ ہین — اور ثوابت باقی اے مہ پارہ ہین

جان سورج شمس خورشید آفتاب — چاند ہے بدر و قمر مہ ماہتاب

ایک معنی اور سُن اے فیضیاب — چاندنی مہتاب ہے دھوپ آفتاب

جو ستارہ ٹوٹے جان اسکو شہاب — برق بجلی۔ اور بدلی ہے سحاب

غیث و باران جان مینھ کیچڑ خلاب — ہے گرج رعد۔ اوس شبنم۔ پانی آب

ہے رشاشہ برسے جو مینھ کی پھوار — ژالہ اولا۔ برف ثلج اے ہوشیار

صرصر آندھی اور پروا ہے صبا — اور پچھوا ہے دبور اے باصفا

فصل دربیان سال و ماہ وغیرہ

جان غرہ چاندرات اے باصفا — سلخ پچھلا روز ہے ہر ماہ کا

ہے برس سال اور مہینہ شہر و ماہ — ہے مسا شام اور سحر تڑکا پگاہ

دوپہر جانو ظہیرہ و نیمروز — روز دن ہے رات شب اے دلفروز

سلہ اپنی حرکت سے پھرنے والے سات ستارے ہین قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل انکے سوا اگرچہ بعض ستارون کی حرکت حکما مانتے ہین مگر چونکہ انکی نہایت سست چال ہے انکو سیارہ نہین کہتے بلکہ سوا سبعہ سیارہ کے سب کو ثوابت کہتے ہین ۱۲ خلاصہ غیاث سلہ سراج اللغات مین خان آرزو نے اسمین بحث طویل اور برہان قاطع پر جرح کی ہے خلاصہ تحقیق یہ ہے کہ آفتاب کے حقیقی معنی سورج اور مجازی دھوپ اور ماہتاب کے حقیقی معنی چاندنی اور مجازی چاند اور استعمال دونون لفظون کا دونون معنون مین رائج ہے ۱۲ منہ سلہ پھوار اسکو کہتے ہین جو باریک باریک بوندین برستی ہین ۱۲ منہ سلہ قاموس مین ہے الغرۃ من الشہر لیلۃ استہلال القمر انتہی اور لیلۃ الہلال اور برابر بھی کہتے ہین اور فارسی مین شب ہلال کذا فی انفس اللغات ۱۲ منہ سلہ جس روز کی شام کو چاند نظر آوے وہ روز سلخ اسلیے کہلاتا ہے کہ سلخ کے اصلی معنی بکری کی کھال اُتارنا ہے اور اس روز بھی چاند شعاع شمس سے دبا ہوا نکل آتا ہے ۱۲

رُت کو کہیں فصل و موسم جان لو — سات دن ہفتہ ہے عشرہ دس گنو

اب کا سال امسال آج امروز جان — کل جو دن آوے گا فردا اُسکو مان

روز و شب پر لکھے گردی[۱] اور پری — کل کی اور پرسون کی ہووے فارسی

شنبہ ہفتہ[۲] کا ہے دن اے مہربان — اور یکشنبہ کو تو اتوار جان

ہے سہ شنبہ منگل اور دوشنبہ پیر — چار شنبہ بدھ کو لکھتے ہین دبیر

پنجشنبہ کی ہے ہندی جمعرات — جمعہ آدینہ ہے سُن اے نیک ذات

ہوتی عید الفطر ہے روزون کی عید — عید قربان عید الاضحے بقر عید

گرمی تابستان زمستان جاڑا جان — برشگال[۳] اے یار تو برسات مان

فصل در بیان زمین و آنچہ در آنست از معادن و بحار و اماکن

ہے زمین ارض اور پتھر ہے حجر — ہے کلوخ اے یار ڈھیلا[۴] اور مدر

ہے زمرد[۵] پنا معدن کان ہے — موتی مونگا لولو و مرجان ہے

ہیرا الماس[۶] آبگینہ[۷] کانچ جان — سیسا اُسرب رانگ کو ارزیز مان[۸]

لوہا آہن تانبا مس پیتل برنج — سیم چاندی سونا زر ہے کنز گنج[۹]

عین چشمہ بحر دریا رود نہر — ہان بھنور[۱۰] گرداب[۱۱] ہے اور موج لہر

کھیت مین پانی کی گول[۱۲] اور نالیان — جان جدول اور خلیج اے مہربان

۱ جیسے دی شب پری شب دی روز پری روز اور فقط دی اور پری بھی یعنی کل اور پرسون کے مروج ہے ۱۲ منہ ۲ قصبات مین بار اور بعض دیہات مین سنیچر اُسی دن کو کہتے ہین ۱۲ منہ ۳ فارسی بنائی ہوئی ہے کذا فی غیاث اللغات لیکن سب یہی لکھتے ہین ۱۲ منہ ۴ بعض قصبات مین ڈلا کہتے ہین ۱۲ ۵ کشف اللغات مین ہے زمرد بضم یکم و دوم و سوم سنگیست سبز و سیاہ قیمتی کہ بدیدن آن مار کور شود انتہی مؤلف رسالہ ہذا اس لفظ کو فارسی جانتا ہے اسلئے کہ صراح مین باب الذال المعجمہ فصل الزا مین لکھا ہے بضمتین زمرد ہو معرب ۱۲ منہ ۶ ہیرے کو عربی مین ماس کہتے ہین فارسیون نے لام تعریف کو جو کہ ماس پر تھا اصلی گمان کرکے اپنے کلام مین الماس قرار دیا کذا فی نفائس اللغات ۱۲ ۷ آبگینہ بلور کو بھی کہتے ہین اور بعضون نے الماس کو بھی لکھا ہے کذا فی السراج ۱۲ ۸ جس کی گولی بندوق مین ڈالی جاتی ہے ۱۲ ۹ گنج کے دو معنے ہین مال کثیر کما فی الغیاث و جائے مال نہادن کما فی النفائس ۱۲ ۱۰ جگہ دریا مین پانی چرخ مارے بعض قصبات مین اسکو کنڈل بھی کہتے ہین ۱۲ ۱۱ صراح مین لکھا ہے موج گرداب انتہی اور لہر کو عربی مین سلسلۃ الماء بھی کہتے ہین کذا فی النفائس ۱۲ گول وہ جو جابجا ندی سے بہا کاٹ لاتے ہین کھیت مین عربی مین اسکو خلیج کہتے ہین ۱۲

غ گِیل ہے روا اور نالا اے دبیر
ریگ بالو اور مٹی خاک ہے
ٹیلا تپّہ کوہ کی ہندی پہاڑ
دشت جنگل نیہ ہے اے رشکِ ماہ
شہر بلدہ گانوں کی دِہ فارسی
ہے دریچہ کھڑکی خوخہ بھی وہی
سقف چھت سیر لاو بلکس ہے منڈیر
ہے محل کاخ اور خو ہوتی ہے پاڑ
ناودان میزاب پرنالے کو جان
لکھ کڑی کو تیر سقف اور تیر بام
اینٹ پکی کو تو آجر جان لے
ہوتا ہے آوندہ گارا جسے
جان مطبخ کھانا پکنے کا مکان
فارسی حمام کی گرمابہ ہے
غرفہ اور پرواره بالاخانہ ہے

ندی ارغاب اور تالاب آبگیر[1]
اور تری وہ خاک جو نمناک[2] ہے
بستی آبادی ہے ویرانہ اُجاڑ
جادہ[3] بیا اور سڑک ہے شاہ راہ
بام کوٹھا[4] باب در برزن گلی
خانہ گھر ہے اور کریچہ جھوپڑی
حصن قلعہ دژ ہے اے مرد دلیر
مصرع[5] بازو تختہ در ہے کواڑ
پچھے کو باران گریز اور طرّہ[6] مان
اینٹ کچی لبنہ ہے اور خشت خام
خشت پختہ فارسی پہچان لے
اینٹ پر پھیلا ہیں چننے کے لیے
غسل خانہ مغتسل ہے اے جوان
جو ہے تہ خانہ وہی سردابہ ہے
یاد رکھ بیت الخلا پاخانہ ہے

ل آبگیر فارسی میں اور غدیر عربی میں کہتے ہیں تالاب اور جھیل کو ۱۲ منہ ۲ یعنے مٹی تری لیے ہوئے اور زیر زمین کو بھی تری کہتے ہیں ۱۲ منہ سراج ۳ جادہ راہ راست کہ در صحرا از آمد و رفت مردم پدید آید کذا فی اللغات ۱۲ منہ ۴ کوٹھا ہندی میں مستعمل ہے دو معنوں میں ایک جسکو چھت کہتے ہیں دوسرے معنے سطح بیرونی سقف جسکو فارسی میں بام کہتے ہیں ۱۲ منہ ۵ اور نیز اس کوٹھری کو کہتے ہیں جو بالاخانہ میں ہوے ۱۲ غیاث اللغات ۶ پہلی حمد باری میں مصرع یعنی کواڑ لکھا تھا اور وہ غلط ہے کیونکہ مصرع دروازہ کو کہتے ہیں اسلیے شعر صحیح کر دیا ہے ۱۲ محمد نظام الدین کرانوی ۷ یعنے اس کو پنالہ بھی کہتے ہیں ۱۲ منہ ۸ طرہ کے معنے صراح میں کنارہ ہر چیز کا غیاث میں منجملہ اور معانی کے چھجا بھی لکھا ہے اور نفائس اللغات میں ہے کہ فارسی والے چھجے کو باران گریز طرۂ بام طرۂ دالان طرۂ ایوان بھی کہتے ہیں اور عربی میں کنھ اور جناح کہتے ہیں ۱۲ منہ ۹ اصل نسخہ میں پکی اور کچی اینٹ کی تفصیل نہ تھی لہذا یہ مصرع بدل دیا اور ایک شعر اور بڑھا دیا ۱۲ محمد نظام الدین کرانوی ۱۲

فصل در بیان اثاث البیت یعنی اسباب ضروری خانہ

پونجی سرمایہ ہے اور اسباب رخت
تکیہ بالش جان اور بستر فراش
پگڑی ہے دستار اور ٹوپی کلاہ
اوڑھنی ہے دامنی اور مقنعہ
منطقہ پٹکا ہے اور چادر ردا
کفش چارق جوتی ہے اے جان من
درج اور حقہ ہے ڈبا اے عزیز
جان لوٹا آفتابہ مطہرہ
کو بھی گندہ اور سبد ہے ٹوکرا
ہے کڑاہی طاجن اور تابہ توا
خم ہے مٹکا اور صراحی بلبلہ
مجمرا نگیٹھی ہے - چولھا دیگدان
آبخورہ کوزہ پیالہ جام ہے
ڈوئی کو کفچہ کہو اور مغرفہ
ہے مدق موسل تو ہاون اوکھلی

بوریا[1] جانو حصیر اور رنگ تخت
عبقری کپڑا نہایت خوش قماش
کرتہ پیراہن قمیص اے رشک ماہ
کہہ سبیخ[2] انگیا کو اور ساماخچہ[5]
پائجامہ نام ہے شلوار کا
ہے گمسیران چونری پنکھا بادزن
اور سلہ[3] ہے پٹارا گر تمیز
اُس کی ٹونٹی تول ہے اور نائزہ
غلہ افشاں چھاج - چکی آسیا
ترکی مین قزقان ہے یا پتیلہ[4] بڑا
چمٹا آتش گیر - پھکنی منفخہ
کوئلہ انگشت ہیزم - لکڑیان
اور گھڑا جرہ سبو کا نام ہے
چمچہ کو قاشق کہو اور ملعقہ
جھولی ہے زنبیل او تنبگ اگلنی

---

[1] بوریا یعنی چٹائی مشہور است نیز لفظ فارسی است در زبان ہندی رائج گشتہ ۱۲ [2] قال فی الصراح سبیج و سبیجہ و ساماخچہ وہو نوع من الالبس پس صاحب نفائس نے جو لکھا ہے کہ اس کپڑے کا عرب مین کچھ نام نہین ایک نظر ہے کما قدمنا ۱۲ منہ [3] صاحب نفائس نے اس کو مطلق پٹاری کی معنی مین لفظ عربی اور اس کی جمع سلال بروزن کتاب لکھی ہے اور صاحب برہان نے اس کے معنے پٹارا سانپ رکھنے کا لکھا ہے اور معنی بھی لکھے ہین شاید یہ لفظ مشترک عرب و فارسی مین ہو ۱۲ منہ [4] پاتیلہ دیگ را گویند عموماً و دیگ دہن فراخ حلوا پزی را خصوصاً برہان ۱۲ [5] بعض اہل لغت نے شاماخچہ بھی لکھا ہے ۱۲

کونڈا مٹی کا تغار اے جان من — فارسی طشت مسی کی ہے لگن
چھلنی ہے غربال ہانڈی دیگ جان — مکنسہ جاروب تو جھاڑو کو مان
چرخہ ہے دولاب غزل اور دوکدان — خیط اور ریشتہ ہے تاگا اے جوان
کوکڑی ہی چغز رشتہ اور تکلا ہے دوک — ریسمان سوت اور ایرن خنگلو گرہ ہے
ہے روئی پنبہ تو پھبک پونی ہے — گالا یا غندہ ہے ساد ین گنتی ہے
فلکہ اور رشتہ نگوک جانو دمڑکا ہے — ہے کلاوہ انٹی ریشتن کاتنا

فصل در بیان اجزای و اعضای انسان

روح جی ہے جسم تن کا نام ہے — ہے زبان جیبھ اور تالو کام ہے
چشم آنکھ ابرو ہے بھوں رخسار گال — کھوپڑی ہے جمجمہ اور موی بال
ہے نبولہ جوڑا چوٹی فرع و جعد شعر — زلف گیسو فرق مانگ اے مرد سعد
راس سر ماتھا جبین ہے کان گوش — منھ دہن ٹھوڑی ذقن کندھا ہے دوش
ناک بینی اور پتلی مردمک — حنجرہ ہووے گلا مژگان پلک
ہونٹھ لب ہے اور شفت اے ہوشیار — چہرہ گردن ہے منکا اور فقار
جابہ جبڑا دانت دندان ہے سے پوچھ — ریش داڑھی ہے بروت اے یار موچھ
صدر سینہ چھاتی ہے اے نیک نام — اور پستان دودھ پینے کی ہے جائے

ے عربی مین چرخہ کو دولاب الغزل کہتے ہین چونکہ گنجائش اس کی مصرعہ مین نہ تھی اس لیے یہ ترکیب فارسی یہ لفظ درج کیا گیا ۱۲ ے کوکڑی کو بعض قصبات مین چھلی اور بندیا بھی کہتے ہین ۱۲ ے صاحب برہان و سراج و غیاث نے جس مقام پر خنگلوک لکھا ہے وہان یہ معنی کسی نے نہین لکھے اور مناسب تھا اس مقام پر لکھنا البتہ صاحب النفائس نے لکھے ہین اور غیاث اللغات والا بھی بیان کلاوہ مین لکھتا ہے کلاوہ ریسمانی کہ بر خنگلوک تنند ۱۲ منہ ے بعض قصبات مین اس کو دمڑا بھی کہتے ہین ۱۲ ے جعد عربی مین موی پیچیدہ کو کہتے ہین لیکن فارسی والے چوٹی کے معنی مین استعمال کرتے ہین عربی والے چوٹی کو فرع کہتے ہین ۱۲ منہ

ہے شکم پیٹ اور کلیجہ ہے جگر
رودہ انتڑی زہرہ پتا جلد کھال
جید گردن پشت کو تو پیٹھ جان
کہ ذکر اور فرج کو پیشاب گاہ
گھٹنا زانو اور چوتڑ ہے سرین
ہے مثانہ پھکنا پیڑو عانہ جان
استخوان ہے عظم ہڈی گوشت لحم
کف ہتھیلی۔ انگلی کو انگشت جان
ہاتھ بازو۔ پہونچا ساعد دست ہات

ضلع پسلی۔ اور میان جانو کمر
پھیپڑا شش قلب دل تلی طحال
ساق پنڈلی کعب ٹخنا۔ فخذ ران
کون و مقعد رفع حاجت کی ہے راہ
ہے بغل آغوش سن اے نازنین
ترقوہ ہانس اور سرہ ناف مان
چرم چمڑا اور چربی پیہ و شحم
کہنی آرنج اور مٹھی مشت مان
ظفر ناخن۔ پائے پانو سن اے نیکذات

فصل در بیان آنچہ از جسم انسان تعلق دارد

تھوک کو کہیے بزاق اور ریق رال
ناک کی ریزش مخاط اور پیپ ریم
عطسہ ہے چھینک اور پسینا ہے عرق
خال تل ثولول و اثرخ ہے مسہ
ہچکی ہکہک ہے جماہی فازہ ہے

ہے ڈکار آروغ۔ قے منہ کا اچھال
ژفک[۱] چیپڑ اشک آنسو اے حلیم
کہہ کلف چھائین[۲] کو چھیپون[۳] کو بہق
ہے بدن کی جھری آژنگ آژدہ[۴]
فارسی انگڑائی کی خمیازہ ہے

[۱] آنکھ کے گوشے مین جو میل جمع ہو جاوے تو اس کو عربی مین رمص اور اگر تر ہووے یا روان ہووے اس کو غمص اور فارسی مین دونون طرح کو ژفک کہتے ہین خلاصہ برہان وغیرہ ۱۲ [۲] بدن پر بعض مقام کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اُس کو چھائین کہتے ہین ہندی ہین ۱۲ [۳] بدن پر بعض مقام پر۔ سپیدی خفیف ہو جاتا اُس کو چھیپ کہتے ہین اور اگر بہت زیادہ سپیدی ہو جاوے اُس کو ہندی مین پھول عربی مین برص کہتے ہین ۱۲ [۴] جو کہ بباعث بڑھاپے کے یا بباعث قہر و غصہ کے منہ پر یا بدن پر شکن اور چین پڑ جاتے ہین ۱۲ کذا فی البرہان

بول ہے پیشاب - پاخانہ - براز	ہیل ہے چرک اور شوخ اے پاکباز

فصل دربیان اہل قرابت

ہے رجل مرد اور زن عورت کو جان	پیر بوڑھا اور برنا ہے جوان
بیٹی دختر اور بیٹا ہے پسر	مان کو مادر باپ کو جانو پدر
مان جو سوتیلی ہو مادندہ رکھو	نانا کو تم جد فاسد جان لو
جد دادا اور دادی جدہ جان	اور بھتیجے کو برادر زادہ جان
بھانجا ہمشیرہ زادہ جان لے	اور نبیرہ کو نواسا مان لے
خال ماموں - اور عم ہے چچا	اور نبیرہ پوتا ہے اے دل ربا
زوجہ بیوی - شوی مرد - اسکا سمجھ	اور خر پورہ کو تو سالا سمجھ
ہے برادر بھائی - اور خواہر بہن	خانتن خوشدامن ہے ساس اے جانمن
خانزنہ سالی - خسر سسرے کو مان	سلفہ دیورانی ہے دیور حمو جان
صہر داماد اور سنہ بہو	ضرہ اور ابناء سوت اے نیکخو
عمہ پھوپی خالہ ہے مان کی بہن	بزنہ بہنوئی کو جان اے جانمن
سامن اور ہمسلک سمدھی جان لو	سلف اور ہمزلف ساڑھو مان لو

فصل دربیان اہل پیشہ

شاہ سلطان - اسکا پشتیبان وزیر	ہے سپاہی لشکری - منشی دبیر

لہ جسکو بعض اطراف مین مامہ رکھتے ہین سوتہ یہ اہل ہندمین فارسی مروج ہے اور ایرانی برادر زن بے اضافت کہتے ہین - کذا فی انفائس ۱۲ سوت خاوند کی دوسری جورو اسکو بعض قصبات مین سوکن کہتے ہین ۱۲ منہ لعہ اکرم کی خالق باری مین ہ سمدھی سامن ہے سامنہ سمدھن اور انشار فیض رسان مین سامن صاحبہ یعنی سمدھن اور کسی کتب لغات مین اس لفظکی سند نہین ملی فقط ان دو کتابون مین یہ لفظ ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۱۲ وزیر مشتق ہے وزر سے کہ بمعنی بار گران آتا ہے چونکہ وزیر بھی بار انتظام اٹھانے مین شریک سلطان ہے اسلیے وزیر کہتے ہین اور اسیوجہ سے مین نے اسکو پشتیبان بادشاہ کا لکھا ہے ۱۲ منہ

جان شحنہ اور عسس کو کوتوال
ہے تیارتی پاسبان اے خوشخصال

ہے ملازم[۱] نوکر۔ اور باندی کنیز
اور بلّانی ہے آتون اے عزیز

قابلہ وہ دائی جو بچہ جنائے
مرضعہ جو دودھ بچہ کو پلائے

تیلی روغنگر ہے اور عصّار ہے
گورکن جو ہے وہی حفّار ہے

ہے کلال اور کوزہ گر ہندی کمہار
گاوکش قصّاب ہے اے ہوشیار

بھنگی[۲] کو جاروب کش کنّاس مان
کہہ کشاورز اور مزارع کو کسان[۳]

ملّا[۴] آخوند اور مؤذن بانگ خوان
راج معمار اونٹ والا ساربان

ہے رنگریز[۵] صبّاغ۔ چرواہا شبان
ہے مغنی ڈوم مالی باغبان

بنیے کو بقال[۶] لکھین خاص و عام
گرچہ وہ ہے سبزی فروشون کا ہے نام[۷]

نائی کو حلاق لکھ اور موتراش
بولنا حجام اسے باطل ہے فاش

موچی کو اسکاف جان اور کفش دوز
لکھتے ہین بھڑبھونجے کو گلخن[۸] فروز

چور سارق اور نٹ ہے دارباز
ہے مشعبد بازیگر اے دل نواز

دھوبی گازر اور آہنگر لوہار
ہے بڑھئی نجار اور زرگر سنار

دھنیا نداف اور جلاہہ[۹] جامہ باف
درزی کو خیاط جانو بے خلاف

---

[۱] ملازم عربی مین ہمیشہ رہنے والا ایک جگہ اور فارسی مین بمعنی نوکر مستعمل ہے ۱۲ [۲] اہل ہند بھنگی کی فارسی خاکروب اور جاروب کش کہتے ہین اصلی فارسی پاکار اور پابکار اور گردکش ہے ۱۲ منہ [۳] کریان بھی قصبات مین کہتے ہین [۴] مردیکہ تعلیم دہد اطفال وغیرہ را این لفظ عربی ست بمعنی پراز علم مشتق از مل لیکن در عربی ملا باہمزہ است صیغہ مبالغہ بروزن کبار فارسیان ازین قسم ہمزہ رانمی خواہند لا بود نت اضافت ۱۲ منہ [۵] رنگریز کو محاورہ اردو مین رنگریز کہتے ہین ۱۲ منہ [۶] اصل عربی فصیح مین بدال بنیے کو کہتے ہین لیکن ایرانی اور ہندوستانی لوگ بقال بمعنی غلہ فروش کے استعمال کرتے ہین بدال نہین لکھتے ہین اور اصل اور لغت کی رو سے بقال سبزی فروش یعنے کنجڑے کو کہتے ہین اس لئے کہ عربی مین بقل بمعنی ترہ کے ہے چند کتب سے یہ تحقیق لکھی گئی ہے ۱۲ منہ [۷] اسلئے کہ حجام مشتق ہے حجامت سے جس کے معنے خون کھینچنا ہے سینگی وغیرہ سے ۱۲ منہ [۸] اہل ہند گلخن افروز اور گلخن تاب کہتے ہین اور اصل فارسی نخود بز اور نخود پز اور عربی مین محمّص کہتے ہین ۱۲ منہ [۹] محاورہ اہل ہند کا نورباف اور سفید باف ہے صاحب نفائس نے یہ لفظ نہین لکھے بلکہ پا جامہ باف جولاہ جولاہہ جوگر لکھا ہے کہ یہ سب لفظ فارسی مین اور عربی مین جولاہہ کو حائک اور نسّاج کہتے ہین۔

فصل در بیان اہل عیوب

لنگ و اعرج لنگڑا اور لنجا ہے شل
بھنگا احول کانا اعور اے عزیز
بہرے کو کہتے اصم ہیں اور کر
بوپلا ادرد ہے دردا پوپلی
ہیز اور عنین کو نامرد جان

کور و اعمی اندھا اور گنجا ہے کل
چندھا اخفش ہکلا الکن کر تمیز
گونگے کو گنگ اور ابکم اے پسر
نکٹا اخرم - کوڑھی مجذوم اے اخی
پھر سترون اور عقیمہ بانجھ مان

فصل در بیان حبوب غلہ و اشیاے خوردنی

حنطہ اور گندم ہے گیہون اے عزیز
شاخل ابرہ ہے - اُرد کو ماش جان
ہے عدس اور دانچہ ہندی مسور
سرسون سرشف زرت کی ہندی جوار
تل ہے کنجد کرسنہ جانو مٹر
تین ہین جاورس مین قول اے فتا
خوشہ غلون کی ہری گر بھون لو
لوبیا ژاژ و مکب اور چاول برنج

ہے چنا حمص نخود اے باتمیز
مونگ کو کہیے بنو ماش اے جوان
شالی اور سلتوک دھان لے ذی شعور
اور مکئی ہے خندروس اے ہوشیار
چینا ارزن - کاکل گنگنی اے پسر
گنگنی ہے چنیا ہے یا ہے باجرا
ان کو دلیل اور کرکن تم کہو
کودون گدرم ہے سمجھ اے نکتہ سنج

سلہ جس شخص کی پتلی وقت دیکھنے کے گوشہ چشم مین آجاوے اس کو عربی مین اقبل کہتے ہین احول مین کبھی اس کو ایک چیز دو نظر آتی ہین تو اس کو احول کہتے ہین ۱۲ سلہ بوپلا وہ جس کے دانت گر گئے ہون اگر وہ عورت ہے تو اس کو دردا کہتے ہین ۱۲ منہ سلہ جادرس معرب ہے گاورس کا فارسی لفظ ہے اہل لغت کا بیان اس مین مختلف ہے میرا میل خاطر اس طرف ہے کہ جاورس اور گاورس باجرا ہے صاحب مخزن و نفائس نے بھی اس کو اختیار کیا ہے ۱۲ منہ سلہ ہندی زبان مین بولا کہتے ہین ۱۲ سلہ عربی مین لوبار اور اجر کہتے ہین اور لوبیا بھی سلہ عربی مین اقبل بھی کہتے ہین ۱۲

فارسی سالونک ہے شاباخ نام — ہے مزہ طعم اور کھانا ہے طعام

شوربا جانو مرق روٹی ہے نان — آرد آٹا اور ستو کو بست جان

جس سے روٹی کھاؤ تم ہے وہ ادام[1] — نان خورش ہے فارسی میں اُس کا نام

پیڑا روٹی کھاؤ نزالہ اے عزیز — اور پُرسُم ہے پلیتھن کر تمیز

جان انگشتو ہے مالیدہ کا نام — اور تقبان ہے پراٹھا اے ہمام

پوری چربک اور چپاتی اور رقاق — ہیں سنبوسا ان اطریہ اے بادقاق

ڈلیا بلغور اور کھچڑی بنگران — اور فلہ ہے پیوسی[2] اے نوجوان

ہے دہی جغرات اور ہے دودھ شیر — چھاچھ ہے دوغ اور جبن جانو پنیر

ہے ملائی جان قیماق اور شیر — زبدہ مسکہ گھی ہے روغن یاد کر

فصل در بیان مصالح طعام

ہے جو چیزیں بہر اصلاح طعام — ہے مصالح اور توابل اُنکا نام

ہے الائچی قاقلہ اور ہیل بھی — لونگ میخک اور قرنفل اے اخی

زیرہ کمون اور فلفل مرچ ہے — اور ہلدی زردچوب اے نیک پے

کزبرہ کشنیز دھنیا اے جوان — ہے بصل پیاز اور نمک کو ملح جان

سونٹھ[3] ادرک زنجبیل اے مہربان — سیر لہسن ہینگ کو انگوزہ جان

[1] ہندی میں سالن یا ترکاری کہتے ہیں ۱۲ منہ [2] گائے بھینس نوزائیدہ کا دودھ پکا کر و میٹھا ڈال کر کھانے میں دودھ بستہ ہو جاتا ہے اُس کو ہندی میں پیوسی اور بعض قصبات میں کھیس عربی میں لبا کہتے ہیں ۱۲ منہ [3] ادرک فارسی لفظ ہے اور سونٹھ ہندی ہے فارسی میں اسکو شنگویر شنگبیر اور سنکویل اور شنجبیل کہتے ہیں اور عربی میں سونٹھ اور ادرک دونوں کو زنجبیل کہتے ہیں ۱۲ کذا فی کتب اللغات

فصل در بیان کشت و باغ و آنچہ در آنست

مزرع اور کشت کھیتی اے عزیز
برگ پتا شاخ ٹہنی پھل ہے بار
جان کونپل نو دمیدہ کو ستاک
ہے خیابان کیاری اور پٹری روش
کیوڑا کاذی ہے جنبیلی یاسمن
سبزہ ہو جس جا ہے وہ مرغزار
قرع اور دبا کدو ہے جان لے
ہے قند کھیرا دہی ہے بادرنگ
شنبلید اور حلبہ میتھی جان لو
کہتے ہیں گاجر کو زردک اور جزر
بتھوا سرمق پالک اسفاناخ ہے
خربزہ بطیخ ہے ۔ تربوز کو
بیل ثیل ۔ گوبر کو توحمیز جان
نیبو لیموں ہے سفرجل ہے بہی

روضہ اور بستان ہے باغ اے باتمیز
پھول گل غنچہ کلی کانٹا ہے خار
ہے درخت انگور کا رز اور تاک
ورد ہے گل سرخ اے رنگین روش
جان نسرین سیوتی اور نسترن
کہتے ہیں ککڑی کو قثا اور خیار
ہے چقندر سلق اس کو مان لے
جان لے سویا شبت ۔ قنب ہے بھنگ
ساگ ہے سبزی ترہ پہچان لو
ترب مولی لفت شلغم یاد کر
تمر خرما ہے کھجورا اے نیک پے
ہنبلی دانہ اور خنجب جان لو
اروی ترکاری جو ہے قلقاس مان
آم انبہ تین انجیر اے اخی

ــــ
ـلہ اور کیاری کو عربی میں ترکیب و دبرہ و دستاورہ کردہ فارسی میں دکرہ و کرد و کرزہ بھی کہتے ظاہرا مؤلف کو مطالعہ کتب سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ مستعمل کھیت کی کیاری میں ہوں اور خیابان باغ کی کیاری میں۔ واللہ اعلم ۱۲ منہ
ـلہ فارسی میں کندی کہتے ہیں کذا فی البرہان ۱۲ ـلہ یا سمین یا سمون بھی کہتے ہیں ۱۲ ـلہ نسترا اور نسترن بھی کہتے ہیں ۱۲ برہان ـلہ لفظ شبت بکسر شین معجمہ و کسر بار موحدہ است کذا فی الصراح والنفائس والبرہان ۱۲ ـلہ تمر اور خرما چھوارہ کو بھی کہتے ہیں ۱۲

سیب ہے تفاح اور رمان انار
بیر کو کہتے ہین ہم نبق اور کنار

جسکو کمٹری کہین امرود جان
توت فرصاد اور عنب انگور مان

چار مغز اخروٹ ہے بادام لوز
جوز ہندی ناریل کیلا ہے موز

فصل دربیان آلات جنگ و آلات اہل حرفہ

رمح نیزہ بھال کو جانو سنان
سہم تیر اور قوس کو جانو کمان

تیغ اور شمشیر کو تلوار جان
چارقب کزلک - اور سپر کو ڈھال مان

گاز ہے مقراض - موسی استرہ
بندقہ گولا ہے چھرا ساچمہ

جسکو تم بندوق بولو ہے تفنگ
توپ ہے مدفع ہے - لڑائی حرب جنگ

ہے کمان مہرہ غلیل اے مہربان
غلّازالوک اسکا اور غالوک جان

تازیانہ کوڑا ہے آنکس کجک
لوُر دھنیے کی کمان بی شیبہ و تنک

بیل ہے مسحات یعنے پھاوڑا
دراس اور منجل درانتی اے فتا

آرہ منشار اور کستی ہے کلند
اسکنہ ہوٹے نہان اے ارجمند

سول معمارون کا تو شاقول جان
دھوبی کا پٹرا پزاوند اے جوان

انبر اور کلوب سنڈاسی کو جان
مسحہ گل مالہ تو کرنی کو مان

ہان لسولہ کو قدوم اور تیشہ جان
اور کلھاڑی کو تبر اور فاس مان

ـه توت لفظ عربی ہے ہندی مین رائج ہوگیا ہے ۱۲ نفائس ـه عربی مین اسکو نارجیل اور جوز الہند اور فارسی مین نارجیل کہتے ہین ۱۲ منہ ـه لفظ موز صاحب برہان نے لیا ہے لیکن عربی ہونا اس لفظ کا بیان نہین کیا اس سے گمان جاتا ہے کہ فارسی ہو صاحب نفائس اور مخزن الادویہ نے اس لفظ کو عربی بیان کیا ہے ۱۲ منہ ـه خواہ بھال تیر کی ہوے خواہ نیزہ کی اور ہر چیز کی نوک اور نیزے کو سنان کہتے ہین جسمین تلوار تیز ہو ۱۲ ـه گلولہاے خرد کہ در توپ و بندوق انداختہ شوند ۱۲ غیاث ـه بندوق ماخوذ ہے بندقہ سے جو بمعنی گولا ہے یہ لفظ فارسی لوگ بھی سمجھتے ہین متاخرین عرب بھی بولتے ہین ۱۲ ـه کمان گروہہ ہو اور مجہول بھی غلیل کو کہتے ہین ۱۲ ـه لوزک بھی کہتے ہین ۱۲ م ـه اسکنہ نہان اور نہانی اور برمہ کو بھی کہتے ہین ۱۲ ـه سول ایک لٹو ہوتا ہے معمار اس مین تاگا باندھکر دیوار کی کجی اور راستی معلوم کرتے ہین سول ہندی لفظ ہے اسکو شاقول کہتے ہین ۱۲ ـه کرنی کو فارسی مین گل مالہ اور عربی مین مسحہ کہتے ہین ۱۲ ـه ستسی بھی اطراف مین کہتے ہین ۱۲

جان بے ابرن کو سندان اور علامت — تپک اور فطیس گھن اے خوش صفات
ہے درفش آرتشفی ستاپلی اے اخی — اور شفسا ہنگ جانو خنستری
شفرہ رانبی گرد برّبر ہے کو جان — اور ہتھوڑا مطرقہ خایسک ہان
جان لوہے مبرد کو سوہان اے جوان — ساہن کو شخند سمجھ تو اور فسان
ہے جو ابیلون کا فدان اور لباد — رکھ جوانز اور معصرہ کو بھو کو یاد
گاؤ آہن پھالی قلبہ ہل کو مان — پینی بیلون ہانکنے کی خفچہ جان

فصل در بیان جانوران

دام جنگل کا چرندہ جان لو — پھر سبع اور دو درندہ مان لو
مرغ و طائر اڑنے والا جانور — گائے بھینسون کو مواشی ضبط کر
کبش مینڈھا اور بکری گوسپند — بکرا ہے تیس اور نہاز اے ارجمند
بھینسا جاموش۔ اُس کی مادر گاؤ میش — گائے جانور مادہ گاؤ اور بھیڑ میش
ثور اور نرگاؤ کو تو بیل جان — مادیان گھوڑی گدھیا ہے اتان
بکری کا بچہ اگر بزغالہ ہے — جان بچھڑا عجل اور گوسالہ ہے
اسپ کرہ ہے بچھیڑا اے عزیز — ہرنی کا بچہ غزال اے باتمیز

لہ تار کھینچنے کا اوزار ۱۲ ؎ پھالی ہندی میں وہ لوہا جسکو ہل میں لگا کر زمین کو باہتے ہین وہ پھالی زمین مین اترتی اور زمین کو پھاڑتی چلی جاتی ہے ۱۲ منہ ؎ برہان نے قلبہ بمعنی ہل کے لیا ہے اور وہ فارسی لفظ لیتا ہے اور صاحب نفائس نے بھی قلبہ کو لفظ فارسی کہا ہے لیکن قاف کا آنا فارسی لفظ مین تامل ہے شاید لفظ ترکی ہو اور نفائس مین عربی اہل کی فدان لکھی ہے اور غیاث والا فدان کا ترجمہ جوا کرتا ہے ۱۲ ؎ مواشی کے لغوی معنی چلنے والے بصیغہ جمع لیکن استعمال مواشی اور دواب کا چوپایوں پر آتا ہے مثل اسپ و شتر و فیل و اشتر و جاموش و گاؤ ۱۲ منہ ؎ اصل لغت مین گوسپند عام لفظ ہے شامل میش اور بز کو یعنی بکری نر مادہ اور بکرا بز نر اور بھیڑ میش مادہ بھیڑا میش نر اور ان سبھون کو گوسپند کہتے ہین یہ خلاصہ تتبع لغات ہے لیکن مروج ہند یہ ہے کہ بکری کو گوسپند کہتے ہین ۱۲ ؎ نہاز بالکسر وہ بکرا جو بکریون کو گابھن یعنے حاملہ کرے اور بالضم یعنے نہاز وہ بکری یا بکرا جو گلہ مین سب بکریون سے آگے آگے چلے ۱۲ ؎ صاحب صراح نے خاص بکری کے بچے کو کہتے ہین کما قال الثعالبی وفی حیواة الحیوان نفیج الخیم بالمعنت رالیہ اشہر من اولاد المعز یعنی ان عبارتون کے ملانے سے صاف واضح ہوتا ہے کہ بزغالہ بکری کا بچہ ہے پس دھوکا نہ کھاوے آدمی غیاث اللغات کی عبارت سے کہ اُسنے بزغالہ کے معنی نہین لکھے بلکہ بزکوہی لکھے ہین ۱۲ منہ ؎ غزال ہرن وبارہ سنگا وغیرہ ۱۲

فیل ہاتھی ہے شتر نام اونٹ کا
کلب سگ کتا ہے۔ گیدڑ ہے شغال
خرس ریچھ۔ اور بوزنہ بندر کو جان
یوز چیتا۔ شیر اسد۔ آہو ہرن
تیندوے کی فارسی جانو پلنگ
بارہ سینگا ہے گوزن اے جان من
موش خرما ہے گلہری اے عزیز
موش چوہا اور راسو نیولا
کژدم و عقرب ہے بچھو سانپ مار
ہے ملخ ٹیڑی۔ کنہ چچڑی کو جان
کیک پسو۔ پشہ بق مچھر کو جان
بھڑ سمجھ زنبور۔ اور مکھی مگس
باخہ کچھوا۔ غوک ضفدع مینڈکی
ہے خروس اور دیک مرغا اے جوان
فاختہ صلصل۔ کبوتر ہے حمام
چڑیا ہے گنجشک اور طاؤس مور

خچر استر۔ اسپ گھوڑا۔ خر گدھا
لومڑی روباہ جان اے خوشخصال
گربہ بلی۔ بجو کفتار اے جوان
بھیڑیا گرگ۔ اور گینڈا کرگدن
دم کٹی جس جانور کی ہے تلمنک
بولین بکری کو کلاش اہل سخن
اور چھچھوندر موش کور اے باتمیز
گھونس ہندی نام ہے خرموش کا
چھپکلی چلپاسہ ہے۔ گوہ سوسمار
مور چیونٹی۔ جوں سپش اے مہربان
ساس کھٹمل۔ زنجرہ جھینگر کو مان
نحل مکھی شہد کی اے بوالہوس
ماہی مچھلی ہے سمک بھی ہے وہی
چوزہ ہے فروج۔ مرغی ماکیان
عندلیب اے یار بلبل کا ہے نام
توتا ببغا کبک کو کہیے چکور

۱ تیندوا ایک درندہ ہے اور جو لوگ چیتے کو پلنگ کہتے ہیں غلط ہے رد کیا اسکو اصحاب لغت نے اور فارسی چیتے کی یوز ہے ۲ فارسی میں موش بران بھی کہتے ہیں قصبات میں گلہری کو کٹو کہتے ہیں ۳ چچڑی کو بعضے کلنی کہتے ہیں وہ ایک جانور ہے مثل کھٹمل کے کتے بیل وغیرہ کو پیسٹ کر خون پیا کرتا ہے ۴ جھینگر وہ ہے جسکو قصبات میں جھینگری کہتے ہیں بیابے معروف رات آواز باریک دراز کرتا ہے برابر ملخ کے یا کچھ اس سے کم ہوتا ہے عربی میں اسکو صرار اللیل اور فارسی میں خروسک اور زنجرہ اور زیرہ کہتے ہیں ۵ بھڑ ایک جانور ہے کاٹنے والا اسکو اہل دہلی بھڑ اور قصباتی بھرمڈ اور بعضے بریا اور بر کہتے ہیں فارسی اسکی گبز ہے ۶ برہان نے ببغا بروزن طرہ لکھا ہے اور باری دوم فارسی اور غیاث نے بای دوم تازی ساکن اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ فارسی ہے لیکن صاحب صراح نے یہ لفظ لیا ہے حیث قال ببغا بالفتح و تشدید الباء الثانیہ طوطی انتہی پس شاید کہ مشترک ہووے یہ لفظ اور فارسی میں اس کو توتی اور توتک بھی کہتے ہیں اور توتا بھی اصل میں فارسی ہے ہندی میں رائج ہو گیا ہے

مینا ستارک۔ اور تیہو[1] ہے لوا — نام تیتر ہندی ہے دُراج کا

زاغ کوا چیل کو کہیے زغن — بوم اُلو فاز کو بچ اے جان من

پودنہ سلوی[2] بٹیر اے یار جان — اور بگلے کو تو بوتیمار جان

فصل در بیان آنچہ از اجسام حیوانات تعلق دارد

پوٹا جاغر چونچ ہے منقار نول — زقہ[3] ٹھونگا بیٹ کو پنجال[4] بول

دُم ذنب ہے سینگ ہے شاخ اور سرون — ہے شکنبہ اوجھ صوف و پشم اون

طائرون کی سر کی چوٹی[5] تاجوار — پوپ اکلیل اور تاج اے ہوشیار

ضرع تھن ہے سرگین گوبر اے جوان — ہینگی پشک اور جگالی[6] جرہ مان

فصل در بیان بعض آلات بازی طفلان

بازی در لہو لعب ہے کھیلنا — اخلکند و کیا ہے بولو جھنجھنا

ہے قلہ گلی۔ تو مقلا ڈنڈا ہے — گوئے[7] جا تو گیند۔ چوگان بلا ہے

باد فر اور فرفر پھرکی کو تو جان — اور الغوزہ[8] ہے تو تک اے جوان

باغ بازی[9] کاغذین باغ اے جوان — کاغذ بادی پتنگ اے میری جان

پھلجھڑی ہے گلفشان اے نیک پے — اور بیٹھی شغلہ[10] جوالہ ہے

---

[1] بعضے تیہو کو تیتر کی فارسی لکھتے ہیں اور صاحب مخزن نے سوائے تیتر کے اور پہاڑی جانور لکھا ہے کہ کبک کی مادہ ہے لیکن چھوٹا اس سے ہوتا ہے میرے نزدیک وہ ہے جو کتاب میں مندرج ہے ۱۲ [2] بعضے سلوی اور سمانی کو کہتے ہیں کہ بٹیر نہیں ہے لیکن در تو لفظ صاحب غیاث نے بھی بٹیر لکھے ہیں بعضے سلوی لوی کو کہدیتے ہیں ۱۲ [3] چوگا وہ ہے جو کہ جانور اپنے بچے کے منھ سے منھ ملا کر دیتا ہے اور بچون کو جو گئی دیتے ہیں اسکو بھی زقہ کہتے ہیں ۱۲ [4] جیسے طاؤس ہدہد وغیرہ کے سر پر ہوتی ہیں ۱۲ [5] جگالی وہ جو جانور بعد کھانے گھاس وغیرہ کے پھر دوبارہ اسکو منھ میں چباتے ہیں فارسی میں اس کو نشخوار کہتے ہیں ۱۲ [6] ایک قسم کی بانسلی ہے کہ اکثر چرواہے اور جنگل کے رہنے والے بجاتے ہیں کبھی لڑکے بھی بعض اطراف میں اسکو بجاتے ہیں اور کھیلتے ہیں ۱۲ عربی میں اس کو شبابہ اور رمزمار کہتے ہیں ۱۲ [7] یا غبارڈی کو آرائش بھی کہتے ہیں اہل دہلی وغیرہ ۱۲ [8] آہو۔ شتر۔ موش وغیرہ کی بیٹ کو کہتے ہیں ۱۲ [9] اور فارسی میں کلی کو بلہ اور گونڈے کو جغتہ کہتے ہیں ۱۲ [10] لفظ عربی ترکیب فارسی ۱۲

جسکا گورکھ دھندا ہے ہندی مین نام ؎ قفل ابجد اسکو کہتے ہین تمام
(قفل عربی ابجد ترکیب فارسی)

لٹو کو فرموک جان اور گردنا ہے ؎ گڑیا کو لعبت کہین اے نیک راے

جان لے لبان مجنگب اے عزیز ؎ اور خنجری ہے دفیف اے باتمیز

فصل دربیان متفرقات

مجمرہ ہے اور قلمدان ایک چیز ؎ مدرسہ مکتب و دبستان ایک چیز

غزو ہے کلک اور خامہ ہے قلم ؎ ہے دوات آمیز تو لکھنا ہے رقم

لوح تختی نامہ خط سیاہی مداد ؎ پڑھنا خواندن قرطاس کاغذ حفظ یاد

کتخدائی طوے شادی بیاہ کی ؎ نشرہ ہے شادی کلام اللہ کی

شادی ختنہ ہے سنت کی خوشی ؎ گلگلچہ ہوتی ہے بچہ کی چھٹی

مہد گہوارہ ہے سن اے مہربان ؎ بنگرہ ناتو کی ہندی لوریان

شش جہت ہین چھ طرف کچھ کم نہ بیش ؎ زیر و بالا راست و چپ پس اور پیش

وزن تول اور مول قیمت نرخ بھاو ؎ کل ہے سب اور نیم آدھا ربع پاو

جان گنجارہ کھلی - لعبوسی سپوس ؎ کنواری دوشیزہ ہے اور دولہن عروس

خطبہ منگنی خواستگاری اے جوان ؎ رانڈ بیوہ اور سہاگن ہے عوان

مہربانی پیار ہے خواہش ہے چاہ ؎ دوستی خلت وفاداری نباہ

سلہ چاندی یا لوہے تانبے وغیرہ کا ایک کھیل ہوتا ہے حلقہ دار کہ کھولنا بند کرنا مشکل ہوتا ہے ۱۲ غیاث سلہ فارسی مین صفت بروزن لعبت اور عروسک کہتے ہین ۱۲ سلہ پکتی اسکو کہتے ہین جو ولادت سے چھ روز بعد یعنی بروز عقیقہ خوشی کی جاتی ہے اور چھٹی کے کھانیکو عربی مین فرس اور فارسی مین رائج شور کہتے ہین ۱۲ سلہ بروقت سلانے لڑکون کے جو عورتین کچھ گاتی ہین انکے سلانیکے واسطے عربی مین اسکو مناغاۃ کہتے ہین اور ہندی مین لوری بیائے معروف کہتے ہین ۱۲ منہ سلہ صاحب برہان نے گنجارہ بمعنے گلگونہ و غازہ لکھاہے کہ عورتین منہ پر ملتی ہین اور صاحب نفائس نے بمعنی کھلی لکھاہے تطبیق دونون مین یون ہوسکتی ہے کہ کھلی مصفی اور جالی اور قاطع چرک ہے شاید وہان عورتین کھلی ملکر منہ دھوتی ہین واسطے صفائی لون کے پس اسکو غازہ بھی کہنا صحیح ہوا اور کھلی بھی ۱۲ منہ سلہ قلم ناتراشیدہ کو غزو اور کلک کہتے ہین ۱۲ سلہ لڑکی ناکتخدا کو اری بغیر نون بھی بعض جگہ کہتے ہین ۱۲ سلہ منگنی ہندی مین رشتہ کو کہتے ہین اور بعض اسکو منگنا کہتے ہین ۱۲

گورہ بھٹی اور گلخن بھاڑ جان
ہے بیرہ خالص کھرا کھوٹا دغل
آئینہ مرآت کنگھی شانہ جان
ہے نیلو منڈی اور بازار سوق
میٹھا شیرین ہے چلو کڑوا تلخ مان
کوڑی خرمہرہ ہے پیسہ فلس پول
سنگ باجھا نوہ ہے سنجہ باٹ ہے
خیمہ تنبو جان اور دیہیم تاج
چھالہ تبخالہ ہے حمی تپ کو جان
جُدری چیچک اور کھانسی ہے سعال
ہان ارابہ گاڑی ذلت خواری ہے
گازرہ اور تالار دہقانون کا ٹانڈ
بارِ دُم دمچی علیقہ - تو بڑا
ہے جوالق گون خرجین اور جُوال
پھانک میوہ کی بُرش اور گُریج قاش
ہے سفید ابیض تو اسود ہے سیاہ
زرد اصفر - سبز اخضر جان لے

آگ نار آتش دھوان دود و دخان
اور کسوٹی ہے محک رخنہ خلل
گل بیرسہ ہے - سلائی بیل مان
خل ہے سرکہ اور چٹنی ہے لعوق
شور کھاری ہے ترش کھٹے کو جان
اشرفی دینار ہے - بکشائی کھول
ہے سفینہ کشتی معبر گھاٹ ہے
چوب لکڑی - اور ہاتھی دانت عاج
لرزہ جاڑا اور دست اسہال مان
صید کو کہتے شکار اور دام جال
پپیا غلطک ہے مرض بیماری ہے
باج ہے محصول اور تاوان ڈانڈ
خوب و نیک اچھا ہے زشت و بد برا
عام بیماری وبا ہے - قحط کال
ہے پزاوہ اور آوہ دونو داش
سرخ احمر لال ہے اے رشک ماہ
پھر کبود ازرق کو نیلا مان لے

۱ پیسہ لفظ مشترک ہے ہندی اور فارسی مین وحید کہتے ہین ہے کلبہ بزاز میسہ و ادم کلہ و او باچہ دادھر کر کالم مایہ سود اسکند یا بخورد اور فارسی مین پول سیاہ بھی کہتے ہین ۱۲ منہ ۲ تنبوہ فارسی لفظ ہند مین رائج ہے بخبر کا شتی گردیدہ بادورے وجو آب در غربال خاک برفرق انبین بخنوبہ و منہ ۳ محاورہ اہل ہند یہ ہے کہ گون کو خردار کہتے ہین اور خرجین ایک تبرے ہے سواے گونکے جسمین اسباب باندھکر یا بور پر لادتے ہین لیکن کتب لغات سے فرق مفہوم نہین ہوتا اور خرجی بغیر نون نہین مگر یہ کہ مخفف کیے خرجین کا ۱۲ منہ ۴ جو مرض کہ عالمگیر ہو جائے خواہ آدمی مرجاوین خواہ بچ جاوین اسکو وبا کہتے ہین ۱۲ ۵ ٹانڈ وہ جو بیٹھنے کی جگہ واسطے حفاظت کھیت کے بناتے ہین درخت پر یا چار ستون گاڑکے ۶ پزاوہ جسمین اینٹین پکین اور آوہ جسمین برتن مٹی کے پکین یہ دونون لفظ فارسی ہین اور دونون کو فارسی مین داش کہتے ہین اور عربی مین پزاوہ کو کورۃ الطین اور فارسی مین کورہ فخار خانہ ۱۲

گڑ ہے فانیذ[۱] - اور مصری ہے نبات
چھالیان فوفل ہے - اور تنبول پان
گھنڈی کو گوے گریبان جان لے
فص نگین ہے خاتم انگوٹھی کو جان
پانون کی جوڑی ہے خلخال اے فنا
پوست جانو کو کنار - افیون[۲] افیم
جھولا ارجوحہ ہے گازہ بھی وہی
چوبدستی لاٹھی ہے سوزن سوئی
رزم ہے بقچہ چکبسہ پڑیا جان لو
چیست کیا ہے اور چرا کسواسطے
نیست کے معنے نہین اور بود تھا
چہ کے معنے کیا چگونہ کس طرح
واحد ایک - اثنین دو اربع چہار
این سخن بشنو کے معنی سُن یہ بات
این کے معنی یہ ہین ہندی آن کے معنی وہ
چون کے معنی کیون ہے مانند اور چو

بورا ہے تبکر سفید اے پاک ذات
چونہ آہک - اور خوردن کھانا جان
اِس کا حلقہ انگلہ پہچان لے
قرط بالی اور کچھن چھلے کو مان
یارہ کنگنا اور ہاتھون کا کڑا
ہے رجا امید - ڈر ہے خوف و بیم
ہے گلابہ گارا خازہ بھی وہی
اور بوزک ہے پھپھوندی اور بھوئی
خرمہ کو تم دستہ اور گدی کہو
اور لہذا جان لو اسواسطے
آمد آیا - رفت کے معنے گیا
اور بدینگونہ کے معنے اس طرح
تین سہ اور شش ہین چھ گنتی تمام
پنج پانچ اور ہشت آٹھ اور ہفت سات
فارسی دہ کی ہے دہ اور نو کی نہ
لوح ہنو لیسید تم تختی لکھو

[۱] عربی مین گڑ کو قند کہتے ہین لیکن محاورہ حال یہ ہے کہ گڑ کو قند سیاہ اور فانیذ کہتے ہین فانیذ معرب ہے پانید کا اور لال شکر کو شکر سرخ اور کھانڈ اور بورے کو شکر سفید اور بعض کھانڈ کو پکا کر صاف کر کے برتن مین جما دیتے ہین اس کو نبات اور مصری کہتے ہین اگر کھانڈ کا قوام خوب صاف کر کے بشکل صنوبری یا گول شکل لڈو کے جما دین قند کہتے ہین اور اگر دو تین بار جوشس کر کے دودھ سے صاف کر کے بناتے ہین اس کو طبرزد اور قند مکرر کہتے ہین یہ اصل تحقیق ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم ۱۲ منہ [۲] افیون خالص کو فارسی مین تھائل اور تھانون کہتے ہین ۱۲ منہ [۳] اسی جھونے کی قصبات مین اس کو بیٹر کہتے ہین ۱۲ [۴] جو باعث تری کے یا برسات مین روٹی وغیرہ مین لگ جاتی ہے ۱۲

میروم در خانہ گھر مین جاتا ہون — میخورم خرما چھوارہ کھاتا ہون
پڑھ - بخوان - بنویس لکھ - بنا دکھا — باز در خانہ برو پھر گھر مین جا
ہے شروع آغاز کوشش اہتمام[1] — ختم کردینے کو کہیے اختتام[2]

تتمہ دربیان افعال وکیفیت اشتقاق

وقت جو موجود ہے وہ حال ہے — گذرا ماضی آتا استقبال ہے[3]
فعل اپنا نام وہ پا جائے گا — اُس کے اندر جو زمانہ آئے گا
جمع جس مین حال و استقبال ہو — وہ مضارع ہوتا ہے اے نیکخو
امر کیا ہے چاہنا اک کام کا — منع کرنا نہی ہے اے باصفا
جو کرے اک کام وہ فاعل ہی جان — فعل واقع جسپہ ہو مفعول مان
کلمہ سے کلمہ جو پیدا ہم کرو — اشتقاق اس کا ہے نام اے نیکخو
صیغے نکلین جس سے مصدر[4] اسکو جان — آخر اس کے دن ہو یا تن اے نوجوان
نون کو جب[5] دور مصدر سے کیا — ماضی مطلق کا صیغہ بن گیا
ماضی مطلق پہ جب[6] آتا ہے است — بنتی ہے ماضی قریب[7] اے حق پرست

[1] اہتمام کی اصل معنی غمخواری کرنا اور ہمت لگانا اور حاصل معنی کوشش کے لیے جلتے ہین کذا فی غیاث اللغات ۱۲
[2] اختتام بپایان بردن ۱۲ صراح
[3] یعنی فعل ماضی وہ جس مین زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے اور حال وہ جسمین زمانہ موجود اور مستقبل وہ جسمین زمانہ استقبال یعنی زمانہ آئندہ پر دلالت ہو ۱۲
[4] مصدر کی تعریف اگر فقط اسقدر کیجاوے کہ اس سے اور الفاظ مشتق ہون تو ماضی مطلق بھی مصدر مین شامل ہو جائے گی اس لیے کہ سب ماضیین اور مستقبل اس سے بنتی ہین اور اگر تعریف کی جائے کہ مصدر وہ ہے جس مین دن تن ہو تو اس صورت مین داخل ہو جاوین گے تعریف مصدر مین چند الفاظ جامد مثل گردن وخویشتن وکرگدن وغیرہ اس لیے مناسب ہے کہ تعریف اس طرح کی جائے جو درج رسالہ ہذا ہے ۱۲
[5] جیسے آمرزیدن کا آمرزید
[6] جیسے آمرزید سے آمرزیدہ است اور واضح ہو کہ فارسی مین موصوف پر کسرہ واجب ہوتا ہے یہان لفظ ماضی پر کسرہ نہین آیا جواب اس کا یہ ہے کہ روزمرہ اور محاورہ گفتگو مین یہ بات رائج ہے کہ لفظ ماضی قریب اور ماضی بعید بکسرہ یای تحتانی تلفظ نہین کرتے اور اسقاط کسرہ سلف نے بعض الفاظ پارسیہ مین جائز رکھا ہے علاوہ اس کے یہان ترکیب دوسری بھی ہو سکتی ہے جس مین صفت موصوف کا [illegible] پڑے وہ یہ ہے کہ لفظ بنتی ہے فعل ناقصہ ماضی اس کا اسم قریب اس کی خبر یعنے ماضی است لگنے سے قریب بنجاتی ہے ۱۲

بو دجب ماضی پہ آیا اے سعید[۱]
ملکے[۲] اول ہو ماضی ناتمام
یاد رکھ ان دونون ماضی کا اثر
آوے جب ماضی پہ باشد اے ہمام
ہے یہ مستقبل بنانے کا طریق
پر مضارع کا نہین[۳] اے با وفا
ہان پتا آخر کا ہے یہ یاد کر
گر بنانا حال چاہے اے اخی
امر بنجانے کا سن اب قاعدا
بے بھی آجاتی ہے آخر امر پر
بے کے بدلے امر پر گر میم آئے
اسم فاعل کا بنانا ہو اگر
ہاے ہوز ماضی مطلق[۱۳] پہ لا
ان ضروری قاعدون کو یاد کر
یہ رسالہ ہوگیا یارب تمام

یاد رکھ وہ بن گئی ماضی بعید
لگ کے یے آخر تمنائی[۴] ہو نام
ہو وہین مستعمل بجاے یکد گر
احتمالی[۵] اور شکیہ ہو نام
ماضی پر خواہد لگادے[۶] اے رفیق
کوئی مستحکم قیاسی قاعدا
دال ساکن اس کے اول ہو زبر[۷]
می مضارع مین لگاوے باہمی[۸]
حرف آخر وے مضارع[۹] سے گرا
بر بیر بشکن[۱۰] شکن بگذر گذر
نہی بنجاتی ہے سن اے نیک رائے[۱۱]
امر پر لفظ ندہ[۱۲] ایزاد کر
اسم مفعول اس طرح بنجائیگا
اور خدا کی یاد سے دل شاد کر
شکر تیرا اور پیمبر پر سلام

تتمہ

۱ جیسے آمرزیدہ بود ۱۲ ۲ جیسے می آمرزید ۱۲ ۳ جیسے آمرزیدے ۱۲ ۴ جیسے آمرزیدہ باشد ۱۲ ۵ جیسے خواہد آمرزید ۱۲ ۶ اشتقاق مضارع کا قاعدہ سماع پر موقوف ہے جس مصدر سے جو مضارع زبان فارسی مین آگیا وہ صحیح ہے قیاس کو اسمین دخل نہین ۱۲ ۷ جیسے آمرزد اور بخشد اور بخشاید ۱۲ ۸ می آمرزد ہمی آمرزد ۱۲ ۹ آمرزی فعل مضارع حاضر تھا اسمین سے یای تحتانی آخرسے ساقط کی آمرز باقی رہا یہ امر ہے ۱۲ ۱۰ ان مثالین اسواسطے ہین کہ حرکت بار زائدہ کا قاعدہ ظاہر ہوجاوے یعنے امر کا حرف اول اگر مکسور یا مفتوح ہوگا تو بار زائدہ امر پر مکسور آئے گی جیسے عربی مین ہمزہ وصل تابع عین کا ہوتا ہے ۱۲ ۱۱ جیسے امر مع بار زائدہ بیامرز تھا بمقام زائدہ میم مفتوح لائے تو میامرز ہوا یہ نہی کا صیغہ ہوگیا ۱۲ ۱۲ جیسے آمرز صیغہ امر تھا اس مین نون دال ہاے ہوز لگادی گئی تو آمرزندہ ہوگیا یہ اسم فاعل ہے ۱۲ ۱۳ جیسے آمرزید ماضی مطلق ہے اسپر جب وقت ہاے مختفی زیادہ کی تو آمرزیدہ ہوگیا یہ اسم مفعول ہے ۱۲